امامِ معرفت، یوسف جمال، صادق المقال،

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حالاتِ زندگی

(۱۵ رجب المرجب ۱۴۲۹ھ)

پیشکش:

مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net
I.T. Majlis of Dawat-e-Islami

حضرت سیدنا امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تاریخ ولادت باسعادت ومقامِ ولادت:

امامِ معرفت، یوسفِ جمال، صادق المقال، حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت باسعادت ١٨ ربیع الاول ٨٢ھ میں مدینہ منورہ میں ہوئی۔

والد ماجد کی طرف سے شجرۂ نسب:

آپ کا شجرہ نسب یوں ہے: امام جعفر صادق بن محمد باقر بن امام زین العابدین بن سید الشہداء امام حسین بن حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ (تاریخِ مشائخ قادریہ رضویہ، ص٨٦)

والدہ ماجدہ کی طرف سے شجرۂ نسب:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے اور حضرت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے ہیں، آپ کی والدہ ماجدہ ام فروہ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے حضرت قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی اور ام فروہ کی ماں حضرت اسماء، حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی ہیں۔
(تاریخِ مشائخ قادریہ رضویہ، ص٨٦)

تعلیم وتربیت:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تبعِ تابعین، اہلِ بیت سادات کرام، جلیل القدر ائمۂ طریقت میں سے ہیں، آپ کی تعلیم وتربیت اپنے جدِ امجد امام زین العابدین اور والدِ ماجد امام باقر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے زیرِ سایہ ہوئی، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شجرِ نبوت کا ثمرِ شیریں ہیں، فقہائے مدینہ میں آپ کا شمار ہے، آپ اشارات میں کامل، علوم میں عدیم النظیر ہیں، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی فضیلت سب پر ثابت وعیاں ہے۔

علمی مہارت:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لطائفِ تفسیر اور اسرارِ تنزیل میں بے نظیر تھے، حافظِ حدیث اور ماہرِ فقہ تھے، الغرض آپ تمام علوم وارشادات میں کامل اور مشائخ کے پیشرو اور مقتدائے مطلق تھے، آپ اخلاقِ حسنہ اور تفسیر قرآن بلکہ جملہ علوم میں عدیم النظیر تھے۔ (تاریخِ مشائخ قادریہ رضویہ، ص٨٦)

دینی خدمات:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مقتدائے امت ہیں، شش جہاتِ عالم میں آپ کی خدمات کا چرچا ہے، شرق تا غرب آپ کے کمالات مشہور ہیں، تاحیات خلقِ خدا کو مستفیض فرمایا، آپ معرفت وحقیقت، علم وحکمت کے بحر ذخار، لطائف میں بے نظیر، نکات میں بے مثال تھے، آپ کے اقوال مینارۂ ہدایت ہیں، آپ کے کلمات وطیبات پند وموعظت کا دفتر ہیں، ایک مرتبہ حضرتِ سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے عرض کیا مجھے کچھ نصیحت فرمایئے! فرمایا: اے سفیان! فاجر سے صحبت مت رکھ! تجھ پر فجور غالب آئے گا، جو شخص ہر آدمی سے صحبت رکھتا ہے وہ سلامت نہیں رہتا۔

تلامذہ:

علماءِ اسلام نے آپ کی بارگاہ میں حاضری دی، ائمۂ وقت نے آپ سے فیض پایا آپ کے مشہور تلامذہ:

[1]: امام الفقہ امام اعظم

[2]: امام مالک

[3]: سفیان ثوری

[4]: سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم

وفات ومدفن:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۱۵ رجب المرجب ۱۴۹ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک جنت البقیع میں زیارت گاہِ خلائق ہے۔ (ماہنامہ نورِ اسلام، جولائی ۲۰۱۱، ص ۲۵، تذکرہ مشائخِ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص ۸۷، مرآۃ الاسرار، ص ۲۰۹۔ تذکرۃ الاولیاء، (مترجم)، ص ۱)